

<p>۱۳۱ آنحضرت کے حضرت زینب کو دی صدا اگر ان وہ تھا کہ سو سے زینب حضرت کو خفت سے زینب کو بھی کہ کھڑے تھے سروند اور یہ بولنے پہلے کی دعا</p>	<p>۱۳۲ زینب بیگم کی آواز گنگے کا گون بن آؤ حسین بن علی ملکوں نے بڑھاؤ بن بان سہو لوں بنا ایسا سو وہ بناؤ بن ہنگو دعا زینب بیگم اور گون بن</p>	<p>۱۳۳ مطالع جب سب گنگے کی طرح مٹا دیا نقد اپنے چین کا چین سب مٹا دیا نیزو گنگوں کا اور زینب بیگم کو دیا</p>
<p>عاشق جو ہو گیا یا شہ شہ تر قین کا دکھلا دیا جمال جناب حسین کا</p>	<p>ہر کو بچھڑ کے گون مارے گے حسین جیتی ہوں اور سنتی ہوں مارے گے حسین</p>	<p>باغ نبی کو کاٹ کے ڈالا ہر گیت میں درون کی طرح بھول تڑپتے ہیں بیت میں</p>
<p>۱۳۴ ان میں ہر کس سے ہر لاشہ حسین سکھونے کا وقت ہر کس کا شہ زینب جگوا دیا وفا لہ زینب اور حسین یہ کام ہر کس کا لڑائی اور زینب</p>	<p>۱۳۵ سب کو میرے کس پیشان بول کمال شہ زینب دیا ہر کس کو لاشہ ہاں خانی سے کس سوال کر لاشہ زینب سب بچھڑے ہر کس سے کس کو ہر حال</p>	<p>۱۳۶ فریاد ہر کس کی تھی کس دیا تھی ہے فصل خزان بول کس کس میں تھی ہے سہو زینب جگوا دیا کس کس کس ہے ان میں حسین ہر کس کی صفائی ہے</p>
<p>یہ سرور ہی ہو جبکہ میں بندہ بن آئی تھی اپنی عبا علی دلی سے اور صافی کھی</p>	<p>اب درمیان سے دور ہو دوری حسین کی ہر وقت ہر جگہ ہو حضور حسین کی</p>	<p>گلچین بھی بھول توڑے کھولیں میں تھی بان توڑ کر زینب یہ گل خان تھے تھیں</p>
<p>۱۳۷ اگر کا صدق آپ سے کام آئے لاشہ ہر کس کے بول کس بولے آنحضرت اس کا کس بولے جگوا حسین کو اور زینب کو بولے</p>	<p>۱۳۸ اگر کوچ فاطمہ کے چین سے مبارک صرف خزان کس کو بولے نامدار کا چہرہ ہر کس سے زینب کس کا پشتوہ ہر کس کا وقت شہار کا</p>	<p>۱۳۹ آئی تھی ان ملکوں سے کس کی صدا کیون خزان کس کے بولے کس کا جگوا زینب کس کا اور یہ گل دو اور بولے کس کے بولے اور زینب</p>
<p>رند سالہ میں طلب نہیں کرتی جناب سے محروم تو نہ رکھیں عزت کے اب سے</p>	<p>وہ لوٹ ہو کس کس میں انتہا نہو ایسا کس یہ باغ کہ جو بچھڑے نہو</p>	<p>ایسا بھی فاطمہ کو نہ رنج و ملال دو جو بھول توڑو تم مری گوی تھیں دو</p>